سوال

(290) کیا نمازِ تسبیح پڑھنا ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تسبیح کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تسبیح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ اس سے متعلق حدیث کے بارے میں امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحیح نہیں ہے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ روایت جھوٹی ہے۔ امام احمد رحمہ اللہ نے نماز تسبیح کو مکروہ قرار دیا ہے، ائمہ کرام میں سے کسی امام نے بھی اسے مستحب قرار نہیں دیا ہے، امام ابوحنیفہ، امام مالک اورامام شافعی رحمہ اللہ سے تو اس نماز کے بارے میں بالکل کچھ سنا ہی نہیں گیا ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس کے بارے میں جو کچھ فرمایا ہے، وہ بالکل برحق ہے۔ اگر یہ نماز صحیح اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوتی، تو امت تک ایسے طریق سے پہنچتی جس میں کوئی شک نہ ہوتا، حالانکہ یہ صلاة التسبیح جنس نماز بلکہ جنس عبادات ہی سے خارج ہے کیونکہ کسی بھی عبادت میں یہ اختیار نہیں دیا گیا کہ اسے روزانہ کرو یا ہفتہ میں ایک بار کرو یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا عمر میں ایک بار کرو اور جو نماز دیگر نمازوں سے مختلف ہوتی ہے لوگ اسے بہت اہتمام کے ساتھ بیان کرتے ہیں اگر اس کا وجود ہوتا تو اسے انوکھی عبادت ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہونا چاہیے تھا لیکن اس نماز کا معاملہ ایسا نہیں ہے، لہٰذا معلوم ہوا کہ اس کے بارے میں کوئی حکم شرعی وارد نہیں ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ ائمہ کرام میں سے کسی ایک امام نے بھی اسے مستحب قرار نہیں دیا۔ (1)

وباللہ التوفیق

---

(1) فاضل مفتی رحمہ اللہ کا یہ کہنا کہ کسی بھی امام نے اسے مستحب قرار نہیں دیا ہے، صحیح نہیں ہے۔ محدثین کا ایک گروہ کثرت طرق کی وجہ سے نماز تسبیح کی حدیث کی اصلیت کا اور اس کی بنیاد پر اس کے استحباب کا قائل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ305

[محدث فتویٰ](#)